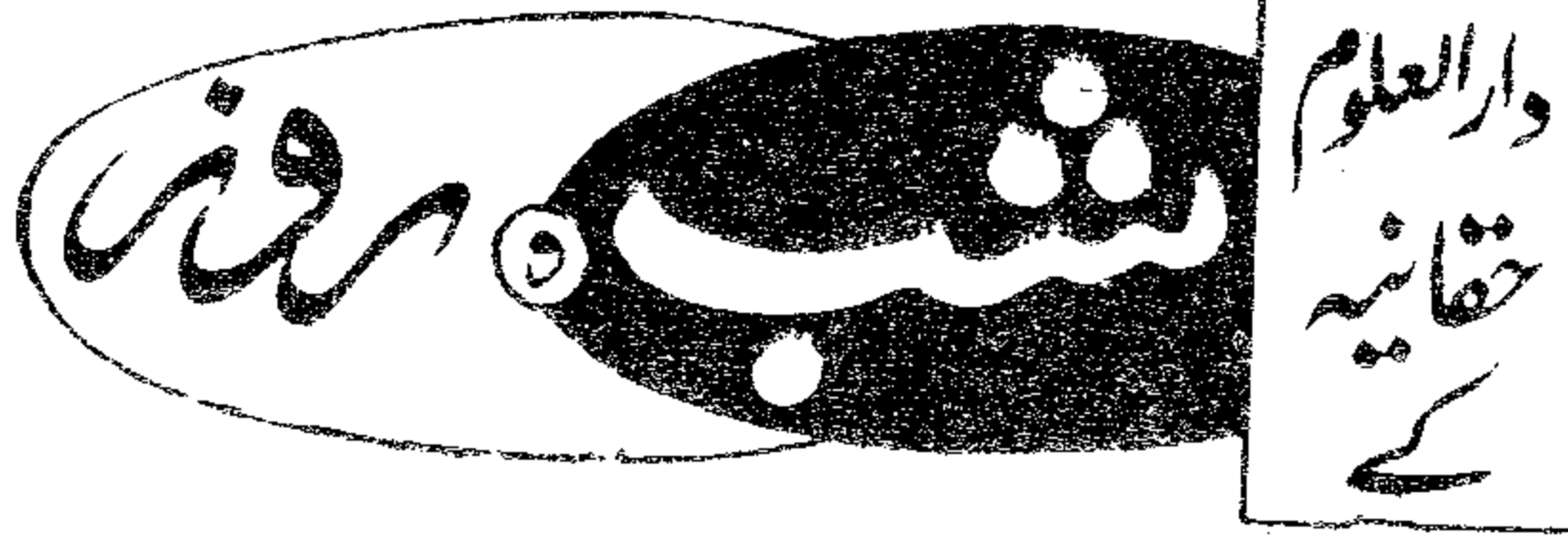




سنٹرل ایشیاء کی نو آزاد مسلم ریاست

تاجکستان میں غلبہ دین اور بیداری ملت کی لہر

تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما اور نہضت اسلامی تاجکستان کے پوزیشن لیڈر استاد سید عبداللہ نوری کی جامعہ حقانیہ میں تشریف آوری اور طلبہ دارالعلوم کے خطاب

۲۶ اکتوبر) تاجکستان کے عظیم اسلامی رہنما نہضت اسلامی کے پوزیشن لیڈر استاد سید عبداللہ نوری جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے کیونکہ ان کے جبر و استبداد کے زمانہ عروج میں جب روس نہیں ٹوٹا تھا موصوف نے اسلامی تحریک و جہاد کے سلسلہ میں حکومت کے مظالم کے خلاف جہاد کیا روسی نظام کے مقابلہ میں شب و روز کام کیا اسلامی تحریکوں پر پابندی کے باوجود وہ اپنے کام کو آگے بڑھاتے رہے روس کی شکست و ریخت کے بعد موصوف نے اسلامی نظام کے قیام کے لیے بدردہ دار کا آغاز کیا وہاں پر مختلف دینی گروپوں اور جماعتوں نے جب مشترکہ پلیٹ پر کام کرنے اور وہاں کے فرسودہ نظام کے خلاف ایک منظم تحریک چلانے کا فیصلہ کیا تو سب نے اپنی اپنی قیادت و امارت سے دستبردار ہو کر سید عبداللہ نوری کو نہضت اسلامی کا امیر مقرر کیا اقوام متحدہ کی تحریک پر تاجکستانی حکومت اور پوزیشن کے درمیان مصالحت اور مذاکرات کے سلسلہ میں وہ پاکستان تشریف لائے تھے ان کی دیرنیہ خواہش تھی کہ جامعہ حقانیہ کا معائنہ کریں اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے بھی ملاقات کر کے تحریک جہاد اور نہضت اسلامی کے سلسلہ میں باہمی تعاون اور ارتباط کے انتظام کے سلسلہ میں مذاکرات کریں چنانچہ موصوف وقت نکال کر اپنے وفد کے ہمراہ

۲۷ اکتوبر کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ تاجکستانی طلبہ کے ہاسٹل راحاطہ، ماوراء النہر، میں پہنچے تو تاجکستانی طلبہ کی والہانہ عقیدت، جذبہ جہاد، دارالعلوم کی جانب سے ان کی تعلیم و تربیت اور ان کی زبان میں ان کی تعلیم کا نظام و نصاب دیکھ کر جوش مسرت اور طلبہ کے ولولہ جہاد سے ابدیدہ ہو گئے، شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ پڑھی جامعہ مسجد دارالعلوم حقانیہ میں استقبالیہ تقریب میں مفصل خطاب کیا، ذیل میں موصوف کی تقریر کے بعض حصے نذر قارئین ہیں جس سے وسطی ایشیاء کی نوآزاد مسلم ریاست تاجکستان کی تازہ ترین صورتحال اور وہاں پر مجاہدین کی جہادی سرگرمیوں اور عالمی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا اندازہ ہوتا ہے تاہم یہ بات اسید افزا ہے کہ تاجکستان میں بیداری ملت کی لہر عروج پر ہے اور اسلام کے غلبہ کے امکانات ابھر رہے ہیں موصوف نے خطبہ کے بعد ارشاد فرمایا۔

اصلاً تو میں حکومت پاکستان کا مہمان ہوں۔ لیکن آج جو اس دارالعلوم میں آیا ہوں۔ یہاں حاضری میری دیرینہ تمنا تھی مولانا سمیع الحق سے ملاقات اور دارالعلوم کی زیارت کا شرف حاصل کروں جو علمی اور دینی معارف کی اشاعت کا مرکز ہے جہاں سے علم کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ اور ہر طرف تقدس اور پاکی کا دور دورہ ہے پوری دنیا میں اس مرکز کی دینی خدمات کا شہرہ ہے۔ اس سرزمین سے اسلامی تعلیمات کی اشاعت ہوتی ہے۔ تویہ بات ہر کسی پر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دین کا غلبہ دارالعلوم حقانیہ کی کوششوں ہی کا نتیجہ ہے کہ آج خداوند تعالیٰ کے نور اور رحمت خداوندی ان علاقوں میں، افغانستان میں، تاجکستان میں جلوہ گر ہو رہی ہے۔ تاجکستان کے لوگ جوان، بوڑھے اور بڑے بڑے عالم مختلف علوم و فنون اور اسلامی تعلیمات کے حاصل کرنے کے سلسلے میں اسی سرچشمہ علم و عرفان کے منون ہیں۔ ہم ایک زمانے میں تاجکستان میں چوری چھپے اپنے علاقے میں اسلام کی تبلیغ کرتے تھے۔ روسیوں کے آخری دنوں میں جو نقوڑی بہت آزادی ملی تھی۔ وہ بھی دینی علوم کی اشاعت کے لیے نہیں تھی۔ پھر جب تاجکستان کو آزادی ملی تو بھی وہ آزادی، دین اور علوم دین کی خدمت و اشاعت اور نظام اسلامی کے قیام کے لیے نہیں تھی۔ روس اور تاجکستانی حکومت نے ہم پر مظالم کیے اور ہم ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے، ہمارے بہت افراد شہید ہوئے۔ تاجکستانی حکومت ہر جگہ ہم پر کفر و الحاد اور مظالم کے پہاڑ ڈھانے لگی۔ بہر حال ہم نے ہجرت کا راستہ اختیار کیا۔ اور جہاد کا اعلان کیا جو یہاں کے علماء، حقانیہ کے فضلاء نے درس دیا ہے اور افغانی علماء نے بھی یہاں سے یہ جہاد کا سبق حاصل کیا ہے اور یہ جہاد اور ہجرت کی ہی برکت ہے اور یہاں کی تعلیمات کی برکت ہے۔ آج یہاں اگر آپ کی خدمت میں کھڑے ہونے اور

بات کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اور ہمارے لوگوں کے لیے مظلوموں اور مہاجرین کے لیے اور تاجک طلبہ کے لیے اس دارالعلوم میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اور آج میں یہاں تاجکستانی طلبہ کو دیکھ کر یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ علم اور نور ہدایت سے کرجب تاجکستان جاؤ گے تو اسلامی تعلیمات کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم کا میں اس پر تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ انشاء اللہ وہ یقیناً ہماری مزید سرپرستی اور تعاون فرمادیں گے۔

ہمیں یقین ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ کہ آخرین پیغمبر ہیں اور حضرت جبرائیلؑ ان پر وحی لاتے تھے۔ مجبور ہوئے کہ ہجرت کریں جو کوئی بھی اسلامی مملکت کی بنیاد رکھنا چاہے تو اس کو ہجرت کے کتب میں پڑھنا پڑھتا ہے، ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم کو اس کی راہ میں اسلام کی خدمت۔ ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے، آپ ہمارے انصار ہیں دارالعلوم حقانیہ ہماری علمی پناہ گاہ ہے انشاء اللہ تاجکستان میں اسلامی حکومت، خدا کے نظام کی حکومت قائم ہوگی۔ اور وہاں الہی پرچم لہرائے گا۔ اگر تاجکستان میں اسلامی تحریک کامیاب ہو جائے اور یہ دروازہ کھل گیا۔ تو اس کے بعد تاجکستان قیرقستان، تاتارستان، ترکمانستان، مرکزی ایشیا کی ہر جگہ میں اسلامی پرچم لہرائے گا اور یہ کام بھی یہاں کے طلبہ اور فضلاء اور روحانی فرزندوں کے ذریعہ تکمیل کو پہنچے گا۔ دارالعلوم حقانیہ جو علم و معرفت و علوم دینی کا مرکز ہے میں تو چاہتا ہوں کہ آپ سے درخواست کروں اور آپ کے لیے اور مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ ارشاد خداوندی واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تقنقوا۔ اور علم کے اس مرکز کے علماء بالخصوص یہاں کے اکابر علماء سے خواہش کرتا ہوں کہ افغانستان میں اسلامی اتحاد کے لیے وہ جو کوششیں وہ کر رہے ہیں۔ انہیں اسی طرح آگے بڑھائیں، تاکہ کمزور اتحاد کا خندقہ استھرا نہ بنیں۔ افسوس کہ آج مسلمان صحیح معنوں میں متحد نہیں ہیں۔ اتحاد کا عملی مظاہرہ نہیں۔ جو چیز آج تمام مسلمانوں کو ضعیف اور کمزور کر رہی ہے وہ آپس کی ناچاکی اور بے اتفاقی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر، تاجکستان، افغانستان، مصر، الجزائر وغیرہ تمام جگہوں میں اسلامی تحریکیں کمزوروں کے ہاتھوں پٹ رہی ہیں گو کہ دوسری طرف ان کی مساعی، جہاد، مجاہدہ اور قربانیوں سے اسلام زندہ اور زندہ رہے گا اور ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں لیکن یہ علمی مرکز جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی صورت میں جو دیکھ رہا ہوں میرا اطمینان اور امید اور بھی مضبوط ہو رہا ہے کہ ایسے مراکز علماء اور یہاں علمبرداران حق کی موجودگی میں امت کے خلاف سازشیں ناکام ہوں گی، آیتے دعا کریں کہ تاجکستان کی اسلامی تحریک کامیاب ہو جائے۔ افغانستان میں بے اتفاقی دم توڑ دے اور وہ لوگ متحد ہو جائیں۔ اور ساری دنیا میں اسلام پھیلے۔